الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
پی او بکس نمبر: ۱۰۶۹۸ سائٹ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

⊙ Email: darulifta@gmail.com ⊙ Web: http://fatawa.binoria.org ⊙ Ph: +92-21-2560300\2560400 ⊙ Fax: +92-21-2564586

Name :> rashid hussain
Address :> Karachi
Sebject :> JAIZ O NA JAIZ

Serial No :> 3452
Fatwa No :> 36393
Date :> 27/8/2007
Email :>

Question :>
Assalamoalikum
maira sawal yai hai k kia alchohal wale perfume aur body spray lagana jaiz hai ya nahin?????????

الجواب حامداً ومصلیاً

آجکل خوشبو وغیرہ میں جو الکحل ملائی جاتی ہے وہ عموماً انگور، کھجور کے علاوہ دیگر اشیاء مثلاً جو، گندم، گندھک، مکئی وغیرہ سے حاصل شدہ ہوتی ہے جس کا نجس ہونا مختلف فیہ اور امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اگر یہ حد سکر کو نہ پہنچے ہوں تو حلال اور پاک ہے اسلئے اس قسم کی خوشبو استعمال کرنے کی گنجائش ہے۔ تاہم اگر کسی خوشبو سے متعلق تحقیق سے معلوم ہو جائے کہ اس میں جو الکحل ملائی گئی ہے وہ کھجور اور انگور سے بنائی گئی ہے اور یہ بھی تحقیق سے معلوم ہو جائے کہ کسی کیمیاوی طریقہ سے اسکی ماہیت کو بھی تبدیل نہیں کیا گیا تو ایسی خوشبوؤں کا استعمال شرعاً بھی ناجائز اور حرام ہے جس سے احتراز لازم ہے —

فی تکملة فتح الملهم: وبهذا يتبين حكم الكحول المسكرة (AL-COHALS) التي عمت بها البلوى اليوم، فانها تستعمل في كثير من الأدوية والعطور والمركبات الأخرى فانها ان اتخذت من العنب او التمر فلا سبيل الى حلتها او طهارتها وان اتخذت من غيرها فالأمر فيها سهل على مذهب ابي حنيفة رحمه الله تعالى، ولا يحرم استعمالها للتداوي او لأغراض مباحة أخرى مالم تبلغ حد الإسكار (الى قوله) وان معظم الكحول التي تستعمل اليوم في الأدوية والعطور وغيرها لا تتخذ من العنب او التمر انما تتخذ من الحبوب او القشور او البترول وغيره كما ذكرنا في باب بيع الخمر من كتاب البيوع وحينئذ هناك فسحة في الأخذ بقول ابي حنيفة عند عموم البلوى ج۱ (ص۶۰۸) وفی الشامیة (ج۶ ص۴۴۸) والله أعلم بالصواب

ابو بکر صدیق عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۰ شعبان المعظم ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
[illegible]
۲۱ شعبان المعظم ۱۴۲۸ھ

دار الافتاء
۳۶۳۹۳